واحد۔جمع کی فہرست

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
تصویر	تصاویر	متروک	متروکات	سوال	سوالات
امیر	امرا	نقش	نقوش	حرف	حروف
مرکّب	مرکبات	معنیٰ	معانی	شاعر	شعرا
طیر	طیور	عام	عوام	شعر	اشعار
طائر	طائران	خطاب	خطابات	شے	اشیا
دوا	ادویہ	اصلاح	اصلاحات	یوم	ایام
والد	والدین	قلب	قلوب	باغ	باغات
کتاب	کتب	لازم	لوازم	عدد	اعداد
فریق	فریقین	عمارت	عمارات	درجہ	درجات
عالم	علما	عنوان	عنوانات	سبب	اسباب
مَلک	ممالک	مثل	امثال	فلک	افلاک
مَلَک	ملائکہ	ملازم	ملازمین	تحفہ	تحائف
حالت	حالات	لقب	القاب	جنّت	جناں
حال	احوال	ادب	آداب	عندلیب	عنادل
قاعدہ	قواعد	خطبہ	خطبات	شہید	شُہَدا
مِلک	املاک	طالب	طلبہ،طلاّب	مقام	مقامات
فکر	افکار	روح	ارواح	عاشق	عشاق
مظہر	مظاہر	نکتہ	نِکات	حِصّہ	حِصَص
حقیقت	حقائق	خزینہ	خزائن	تجویز	تجاویز
رئیس	رؤسا	شاہد	شواہد	واحد	وحدان
مقصد	مقاصد	صاحب	اصحاب	جمع	جموع
جوہر	جواہر	دیوان	دواوین	خلیفہ	خلفا
ضرورت	ضروریات	اکبر	اکابر	دور	ادوار
مفہوم	مفاہیم	رباعی	رباعیات	سِر	اسرار
مسجد	مساجد	بحر	بحور	ضد	اضداد
کافر	کفّار				

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
حق	حقوق	وزن	اوزان	تدبیر	تدابیر
اسم	اسما	حرکت	حرکات	جذبہ	جذبات
آخر	اواخر	استاذ	اساتذہ	جسم	اجسام
کلمہ	کلمات	طور	اطوار	خیال	خیالات
مشرق	مشرقین	جاہل	جہلا	ذریعہ	ذرائع
فائدہ	فوائد	نقل	نقول	شک	شکوک
لفظ	الفاظ	حکم	احکام	شبہہ	شبہات
ترکیب	تراکیب	سما	سماوات	عقیدہ	عقائد
صفت	صفات	تکلّف	تکلّفات	سلطان	سلاطین
شکایت	شکایات	امام	ائمہ	فرد	افراد
عدو	اعدا	اوّل	اوائل	غنی	اغنیا
مرکز	مراکز	لطیفہ	لطائف	موت	اموات
قدر	اقدار	وجہ	وجوہ،وجوہات	خبر	اخبار
نبی	انبیا	تحریک	تحریکات	اخبار	اخبارات
بیت	ابیات	مَرَض	امراض	مظلوم	مظلومین
ورق	اوراق	فقیر	فقرا	اطلاع	اطلاعات
خط	خطوط	صنم	اصنام	حاضر	حاضرین
مکتوب	مکاتیب،مکتوبات	رسم	رسوم،رسومات	مشکل	مشکلات
مندر	منادر	دلیل	دلائل	حاکم	حکّام
دولت	دَول	خاتون	خواتین	عیب	عیوب
لمحہ	لمحات	جرم	جرائم	شجر	اشجار
حبیب	احباب	تاریخ	تواریخ	قانون	قوانین
قول	اقوال	حدیث	احادیث	قوم	اقوام
نجم	انجم،نجوم	امّت	امم	دین	ادیان

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
رسالہ	رسائل	غرض	اغراض	تصنیف	تصانیف
خصلت	خصائل	قید	قیود	مشہور	مشاہیر
کمال	کمالات	نور	انوار	قصیدہ	قصائد
نتیجہ	نتائج	ملّت	مِلَل	مرثیہ	مراثی
جزو	اجزا	وصف	اوصاف	تدبیر	تدابیر
ترجمہ	تراجم	اثر	آثار	نظم	منظومات
حکیم	حکما	حد	حدود	ادیب	ادبا
افق	آفاق	جد	اجداد	نصیحت	نصائح
قدیم	قدما	خدمت	خدمات	وقت	اوقات
رائے	آرا	عبادت	عبادات	اسلوب	اسالیب
عبارت	عبارات				

حالت

اسم کی حسب ذیل پانچ حالتیں ہوتی ہیں :

۱۔ فاعلی حالت : اس حالت سے معلوم ہوتا ہے کہ اسم کام کرنے والے کی حالت میں ہے۔ جیسے پرویز قلم لایا، رضی نے روٹی کھائی، وہ آم کھا رہا ہے۔ یہاں پرویز، رضی اور وہ کام کرنے والے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کی حالت فاعلی ہے۔ فاعلی حالت کی ایک علامت 'نے' ہے جس کا استعمال ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید اور ماضی احتمالی میں فاعل کے بعد ہوتا ہے۔

۲۔ مفعولی حالت : کسی فاعل کے کام کا اثر جس چیز یا ذات پر پڑے، اس حالت کو مفعولی حالت کہتے ہیں۔ جیسے : احمد کتاب پڑھ رہا ہے۔ یہاں احمد (فاعل) کے کام (فعل) کا اثر کتاب پر پڑ رہا ہے۔ اثر لینے والے کو مفعول کہتے ہیں۔ اس جملے میں کتاب مفعول ہے۔ اگر مفعول جاندار ہے تو مفعول کے بعد 'کو' علامت مفعول کا استعمال ضروری ہے۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

۳۔ ندائی حالت : جس کو پکارا یا مخاطب کیا جائے، اس کی حالت کو ندائی حالت کہتے ہیں۔ حرف ندا کے بعد جو لفظ ہوتا ہے، اسے منادیٰ کہتے ہیں۔ جیسے : اے لڑکے، یا خدا، ابے زید۔ ان میں 'اے' یا 'ابے' حرف ندا ہیں اور لڑکے، خدا اور زید منادی ہیں۔

۴۔ خبری حالت : جو اسم کسی فعل یا واقعے کی خبر دے، وہ خبری حالت میں ہوگا۔ جیسے : گائے اچھی ہے۔ انور پاگل ہے۔ ان جملوں میں 'اچھی' اور 'پاگل' خبری حالت کا پتا دیتے ہیں۔

۵۔ اضافی حالت : کسی اسم کا تعلق دوسرے اسم سے ظاہر ہو تو یہ اضافی حالت ہے۔ مثال کے طور پر : احمد کی گائے اچھی ہے۔ اس جملے میں گائے (اسم) کا تعلق احمد (اسم) سے ظاہر ہو رہا ہے۔ یہاں گائے اضافی حالت میں ہے۔ وہ اپنا تعلق احمد سے ظاہر کر رہی ہے۔ وہ 'مضاف' کہلائے گی اور اس کا جس سے تعلق ہے، 'مضاف الیہ' کہلائے گا۔

اسم ظرف

اس کی تعریف پہلے دی جا چکی ہے۔ جن لاحقوں کی مدد سے اسم ظرف بنایا جاتا ہے، ان کو مثالوں کے ساتھ مختصر طور پر دیا جاتا ہے :

اسم / مادۂ فعل	ظرفی لاحقے	اسم ظرف	اسم / مادۂ فعل	ظرفی لاحقے	اسم ظرف
پُتک	آلے	پُتکالے	مر	گھٹ	مرگھٹ
سسر	آل	سسرال	شمشان	گھاٹ	شمشان گھاٹ
سدھی	آنہ	سدھیانہ	جہاں	آباد	جہاں آباد
دیو	استھان	دیواستھان	سردار	نگر	سردار نگر
سیّد	باڑہ	سیّد باڑہ	دال	منڈی	دال منڈی
گرو	دوارہ	گرودوارہ	تار	گھر	تار گھر
گل	زار	گلزار	شیش	محل	شیش محل
گل	ستاں	گلستاں	محل	سرا	محل سرا
گل	شن	گلشن	مرغیا	ٹولہ	مرغیا ٹولہ
سنگ	لاخ	سنگلاخ	عید	گاہ	عیدگاہ

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

اسم/مادۂ فعل	ظرفی لاحقے	اسم ظرف	اسم/مادۂ فعل	ظرفی لاحقے	اسم ظرف
مے	کدہ	مے کدہ	علی	گڑھ	علی گڑھ
کتب	خانہ	کتب خانہ	پھول	واری	پھلواری
شاخ	سار	شاخسار	آب	شار	آبشار
کوہ	سار	کوہسار	منصور	چک	منصور چک

حاصل مصدر

حاصل مصدر مادۂ فعل کے آخر میں لاحقوں کی مدد سے بنائے جاتے ہیں۔ ان کی ایک مختصر فہرست دی جا رہی ہے۔

لاحقے	اصل لفظ/مادۂ فعل	حاصل مصدر	لاحقے	اسم/مادۂ فعل	حاصل مصدر
الف	جھگڑنا	جھگڑا	وٹ	روکنا	رکاوٹ
ن	سوچ	سوجن	ہٹ	گھبرانا	گھبراہٹ
ان	اٹھنا	اٹھان	آؤ	بچنا	بچاؤ
ت	بچنا	بچت	اپ	ملنا	ملاپ
تی	بڑھنا	بڑھتی	وا	بلانا	بلاوا
			ئی	پڑھنا	پڑھائی

اسم آلہ

اسم آلہ بنانے کے لیے بھی لاحقوں کا استعمال ہوتا ہے۔ ان کی مدد سے کچھ اسمائے آلہ ذیل میں دیے جا رہے ہیں۔

اسم آلہ کے لاحقے	اسم/مادۂ فعل	اسم آلہ	اسم آلہ کے لاحقے	اسم/مادۂ فعل	اسم آلہ
آنہ	دست	دستانہ	ی	نہرنا	نہرنی
ن	بیلنا	بیلن	دانی	مچھر	مچھردانی
نا	پال	پالنا	ئی	کسنا	کسوٹی

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

اسم آلہ کے لاحقے	اسم رمادّۂ فعل	اسم آلہ	اسم آلہ کے لاحقے	اسم رمادّۂ فعل	اسم آلہ
و	جھاڑنا	جھاڑو	گیر	کف	کف گیر
ہ	چشم	چشمہ	کش	باد	بادکش
ک	عین	عینک	تراش	قلم	قلم تراش
بند	کمر	کمر بند	پوش	سر	سر پوش

مصدر سے حاصل مصدر

مصدر	حاصل مصدر	اسم مفعول	اسم حالیہ
سمجھنا	سمجھ	سمجھا ہوا	سمجھتا ہوا
ہارنا	ہار	ہارا ہوا	ہارتا ہوا
سجانا	سجاوٹ	سجایا ہوا	سجاتا ہوا
ملانا	ملاوٹ	ملایا ہوا	ملاتا ہوا
بھنبھنانا	بھنبھناہٹ	بھنبھنایا ہوا	بھنبھناتا ہوا
کھیلنا	کھیل	کھیلا ہوا	کھیلتا ہوا
چلّانا	چلّاہٹ	چلّایا ہوا	چلّاتا ہوا
کھجلانا	کھجلاہٹ	کھجلایا ہوا	کھجلاتا ہوا
گرانا	گراوٹ	گرایا ہوا	گراتا ہوا
تھکنا	تھکاوٹ	تھکا ہوا	تھکتا ہوا
جلنا	جلن	جلایا ہوا	جلتا ہوا
چلنا	چال۔چلن	چلا ہوا	چلتا ہوا
دکھانا	دکھاوا	دکھایا ہوا	دکھاتا ہوا
بچانا	بچاو	بچایا ہوا	بچاتا ہوا

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

حاصل مصدر	اسم فاعل	اسم مفعول	حاصل مصدر	اسم فاعل	اسم مفعول
قتل	قاتل	مقتول	تخلیق	خالق	مخلوق
ظلم	ظالم	مظلوم	عقل	عاقل	معقول
عبادت	عابد	معبود	قہر	قہّار	مقہور
غلبہ	غالب	مغلوب	جہل	جاہل	مجہول
مدح	مدّاح	ممدوح	عمل	عامل	معمول
حفاظت، حفظ	حافظ، محافظ	محفوظ	کتابت	کاتب	مکتوب
طلب	طالب	مطلوب	انتظار	منتظِر	مُنتظَر
نصرت	ناصر	منصور	ذکر	ذاکر	مذکور
علم	عالِم	معلوم	خدمت	خادم	مخدوم

ضمیر

وہ لفظ جس کا استعمال اسم کے بدلے یا اس کی جگہ پر کیا جائے، اسے ضمیر کہتے ہیں۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں :

۱۔ ضمیر شخصی ۲۔ ضمیر موصولہ ۳۔ ضمیر سوالیہ ۴۔ ضمیر تنکیری ۵۔ ضمیر اشارہ

۱۔ ضمیر شخصی : کسی شخص کے بدلے میں آنے والے لفظ کو ضمیر شخصی کہتے ہیں۔ اس کی تین صورتیں ہیں اور پھر ہر ایک کے لیے بھی واحد اور جمع ہوتی ہے۔ ان کا چارٹ یہ ہے :

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وہ	وے، وہ	تو	تم	میں	ہم

ضمیر کی حالتیں : جملے میں استعمال ہونے پر ان کی تین حالتیں ہوتی ہیں۔

۱۔ فاعلی ۲۔ مفعولی ۳۔ اضافی

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

ہر ایک حالت میں ان کی شکلوں میں کچھ تغیر ہوتا ہے۔ جس کو ذیل کے نقشے میں ملاحظہ کیجیے :

حالت فاعلی	وہ	وے/وہ	تو	تم	میں	ہم
حالت مفعولی	اس کو/انھیں	ان کو/انھیں	تجھ کو/تجھے	تم کو/تمھیں	مجھ کو/مجھے	ہم کو/ہمیں
حالت اضافی	اس کا/اس کی	ان کا/ان کی	تیرا/تیری	تمھارا/تمھاری	میرا/میری	ہمارا/ہماری

ان تین صورتوں میں جو شخص بات کرتا ہے، اسے متکلم کہتے ہیں۔ جس سے بات کی جاتی ہے، اسے مخاطب کہتے ہیں اور جس کے بارے میں گفتگو کی جاتی ہے اسے غائب کہتے ہیں۔

۲۔ ضمیر موصولہ : وہ ضمیر جو اسم کی جگہ استعمال ہو مگر اس کے ساتھ ہمیشہ ایک جملہ ہوتا ہے جس میں اسی اسم کے بارے میں کچھ کہا جاتا ہے۔ جیسے : وہ طالب علم جس کا داخلہ کل ہوا، بڑا ہی ذہین ہے۔ تمھارا دوست جو عرب میں برسرِ ملازمت ہے، اچھی تنخواہ پا رہا ہے۔ ان جملوں میں 'جس کا' اور 'جو' ضمائرِ موصولہ ہیں جو اپنے پہلے آنے والے اسم 'طالب علم' اور 'دوست' کے لیے استعمال کیے گئے ہیں۔

۳۔ ضمیر استفہامیہ : ضمیر استفہامیہ کو ضمیر سوالیہ بھی کہتے ہیں۔ یہ دو ہیں : کون، کیا۔

'کون' شخص کے لیے اور 'کیا' چیز کے لیے مخصوص ہے۔ جیسے :

پوچھتے ہیں وہ کہ غالبؔ کون ہے؟

کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا؟

تمھارے ہاتھ میں کیا ہے؟۔ کس نے، کس کو، کس سے وغیرہ بھی ضمیر استفہامیہ کی مثالیں ہیں۔ کس نے دیکھا۔ کس کو بلاؤں وغیرہ۔ حرف ربط آنے پر کون، کس ہو جاتا ہے۔ جیسے کس نے، کس کو، کس میں، کس سے۔

۴۔ ضمیر تنکیر : وہ ضمیر ہے جو غیر معیّن شخص یا چیز کے بدلے میں آئے۔ یہ دو ہیں۔ 'کوئی' شخص کے لیے اور 'کچھ' چیز کے لیے۔ حرف ربط کے ساتھ آنے پر لفظ کوئی، لفظ کسی سے بدل جاتا ہے۔ کون ہے؟ یہاں کوئی نہیں۔ آپ کیا کھائیں گے؟ کچھ بھی دے دیجیے۔

۵۔ ضمیر اشارہ : وہ ضمیر ہے جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے ہو۔ جیسے۔ یہ، وہ۔ 'یہ' قریب کے لیے اور 'وہ' دور کے لیے۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

صفت

تعریف : وہ کلمہ جس سے کسی اسم کی کیفیت، حالت اچھائی یا برائی کا اظہار ہو، صفت کہلاتا ہے۔ جس اسم کے متعلق صفت ظاہر ہو، وہ موصوف کہلاتا ہے۔ جیسے :

ذہین	طالب علم	جنگ جو	سپاہی	کالا جوتا	اچھی فاطمہ
صفت	موصوف	صفت	موصوف	صفت موصوف	صفت موصوف

صفت کی قسمیں

صفتِ ذاتی　　صفتِ نسبتی　　صفتِ عددی　　صفتِ مقداری

۱۔ صفتِ ذاتی : اسے صفتِ مشبّہ بھی کہتے ہیں۔ صفتِ ذاتی وہ صفت ہے جس سے کسی وصف کا ذات میں شامل ہونا پایا جائے۔ یہ وصف اس شخص یا چیز کی اندرونی حالت یا کیفیت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ جیسے : اپاہج، سیاہ، چالاک، شاطر، لمبا، چھوٹا۔

اللہ رب العزّت کے ننانوے نام ہیں۔ سب صفت مشبّہ ہیں۔ کیوں کہ اس کی صفت عارضی نہیں بلکہ دائمی ہے اور وہ نام جو اللہ کی صفت کے اعتبار سے دیے گئے ہیں، اس کی ذات میں مستقل طور پر شامل ہیں۔ جیسے : جبّار، رحمٰن، خلّاق، قدّوس وغیرہ۔

۲۔ صفتِ نسبتی : وہ صفت ہے جو کسی شخص یا چیز کا لگاؤ کسی دوسرے شخص یا چیز سے ظاہر کرے۔ جیسے : سلیم شاہی جوتا، ترکی ٹوپی، کشمیری شال، جاپانی پنکھا، نورانی چہرہ۔ ترکی، کشمیری، جاپانی، نورانی صفتِ نسبتی ہیں۔ دہلوی، لکھنوی، عیسوی، ہجری وغیرہ بھی صفتِ نسبتی کی مثالیں ہیں۔

۳۔ صفتِ عددی : وہ صفت ہے جس سے کسی اسم کی تعداد یا ترتیب معلوم ہو۔ جیسے : پانچ انگلیاں، چار خلیفے، دو پانو، کچھ لوگ، تہائی آبادی، دو تہائی اکثریت، تھوڑے روپے وغیرہ۔ دن دونا رات چوگنی میں 'دونا' اور 'چوگنی' صفتِ عددی ہیں۔ چند، کئی، بعض، سب، کل، بہت، بہت سے، تھوڑے، کم وغیرہ سب صفتِ عددی ہیں۔

۴۔ صفتِ مقداری : وہ صفت ہے جس سے کسی چیز کا وزن اور ناپ معلوم ہوتا ہو۔ ان کے ساتھ عددوں کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے : دو کیلو چاول، پانچ میٹر کپڑا، دس لیٹر تیل، مٹھی بھر چاول، گز بھر کپڑا، تھوڑا سا دودھ، چلّو بھر پانی وغیرہ : مندرجہ ذیل الفاظ بہ طور غیر معیّن صفتِ مقداری استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے کتنا، جتنا، اتنا، کتنا پانی پیو گے۔ جتنا کھانا کھا سکو کھاؤ، اتنا مت کھاؤ کہ نقصان دہ ہو۔

۵۔ صفتِ ضمیری : وہ ضمیریں جو صفت کا کام کریں۔ وہ ضمیریں یہ ہیں۔ وہ، یہ، کون، جو، کیا۔ جیسے : وہ لڑکا بیمار ہے۔ یہ کتاب پرانی ہے کون آدمی آیا تھا۔ جو کام کرو اچھی طرح کرو۔ کیا چیز لے رہے ہو؟۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

فعل

فعل، فاعل، مفعول

تعریف : جس سے کسی چیز کا ہونا یا کرنا زمانہ کے ساتھ سمجھا جائے، اُسے فعل کہتے ہیں۔ کسی کام کو بھی فعل کہتے ہیں لیکن اس میں زمانہ نہیں ہوتا۔ جیسے : کھانا، پینا، آنا، جانا، رونا، ہنسنا وغیرہ۔ کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ جیسے : حامد آیا، انور گیا۔ ان جملوں میں کام (آنا، جانا) کرنے والے حامد اور انور فاعل ہیں۔ جس پر کام کا اثر پڑے، اُسے مفعول کہتے ہیں۔ جیسے : حامد روٹی کھا رہا ہے۔ شکیلہ دودھ پی رہی ہے۔ ان جملوں میں کام کرنے والوں (حامد، شکیلہ) کے کاموں (کھانا، پینا) کا اثر روٹی اور دودھ پر پڑ رہا ہے، یہ ان جملوں میں مفعول ہیں۔

فعل کی قسمیں

معنی کے لحاظ سے

۱۔ فعلِ تام ۲۔ فعلِ ناقص

فعلِ تام : وہ فعل ہے جو اپنے معنی کو پورے طور پر بتاتا ہے۔ جیسے : آیا، گیا، پڑھا، لکھا۔

فعلِ ناقص : وہ فعل ہے جس سے پورے معنی معلوم نہیں ہوتے۔ اس کے پہلے کسی لفظ کا بڑھانا ضروری ہے۔ جیسے : ہونا

فعلِ تام کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ فعلِ لازم ۲۔ فعلِ متعدّی

۱۔ فعلِ لازم وہ فعل ہے جو فاعل پر مکمل ہو جاتا ہے۔ جیسے زید آیا، میں سویا، لڑکیاں روئیں

۲۔ فعلِ متعدّی وہ فعل ہے، جو فاعل اور مفعول سے مل کر مکمل ہوتا ہے۔

جملے میں پہلے فاعل اس کے بعد مفعول اور آخر میں فعل ہوتا ہے۔ جیسے : میں نے روٹی کھائی۔ لڑکوں نے کتاب پڑھی۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

فعل کی قسمیں

طَور کے لحاظ سے

۱۔ فعلِ معروف ۲۔ فعلِ مجہول

فعلِ معروف : وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو۔ جیسے احمد نے آم کھایا۔

فعلِ مجہول : وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ جیسے : آم کھایا گیا۔

فعل کی قسمیں

زمانہ کے لحاظ سے

فعل کی تین قسمیں ہیں :

ماضی، حال، مستقبل

فعلِ ماضی : جو کام گزرے ہوئے زمانہ میں ہو، اسے فعلِ ماضی کہتے ہیں۔ جیسے : تم آئے۔ وہ گیا۔ اس نے کتاب پڑھی۔

فعلِ حال : جو کام موجودہ زمانے میں ہو، اُسے فعلِ حال کہتے ہیں۔ جیسے : وہ آتا ہے۔ تم خط لکھتے ہو۔

فعلِ مستقبل : وہ فعل ہے جو آنے والے زمانے میں ہوگا۔ جیسے : احمد آئے گا۔ لڑکے ۱۰ بجے اسکول جائیں گے۔

فعل ماضی کی قسمیں

۱۔ ماضی مطلق ۲۔ ماضی قریب ۳۔ ماضی بعید ۴۔ ماضی استمراری ۵۔ ماضی شکّیہ ۶۔ ماضی تمنّائی

ماضی مطلق : وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے زمانۂ ماضی میں ہونے کی صرف خبر ملتی ہے۔ یہ نہیں معلوم ہوتا کہ اس کام کو ختم ہوئے دیر ہوئی یا وہ کام ابھی ابھی ختم ہوا ہے۔ جیسے : ساجد آیا۔ مجید دوڑا۔ لڑکوں نے پڑھا۔

ماضی قریب : وہ فعل جو زمانۂ ماضی میں تو ہوا ہو مگر اس کو ختم ہوئے زیادہ دیر نہ ہوئی ہو۔ مثلاً :

فیضان آیا ہے۔ وہ دوڑا ہے۔ میں نے کھایا ہے۔ ماضی مطلق کے آخر میں 'ہے'، 'ہوں'، 'ہیں' لگا دینے سے ماضی قریب بن جاتا ہے۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

ماضی بعید : وہ فعل جس کو گزرے ہوئے بہت دیر ہو چکی ہو۔ مثلاً : ڈاکٹر آیا تھا۔ اسلم نے پڑھا تھا۔
فعل ماضی مطلق کے بعد تھا، تھے، تھی بڑھا دینے سے ماضی بعید بن جاتا ہے۔

ماضی استمراری : اس کا دوسرا نام ماضی ناتمام بھی ہے۔ یہ فعل ظاہر کرتا ہے کہ گزرے ہوئے زمانے میں کام کچھ عرصہ تک جاری تھا۔
مثلاً : ہم ہر روز بس سے جایا کرتے تھے۔ وہ مار کھایا کرتا تھا۔ وغیرہ

ماضی شکیہ : اس کا دوسرا نام ماضی احتمالی ہے۔ وہ فعل جو زمانہ ماضی میں ہوا ہو مگر اس میں شک یا شبہ پایا جاتا ہو۔ جیسے۔ عرفان سویا ہوگا۔ ثانیہ مرزا ٹینس کھیلتی ہوگی۔ ماضی مطلق کے آگے 'ہوگا، ہوں گے، ہوگی، ہوں گی' لگا کر ماضی شکیہ بن جاتا ہے۔

ماضی تمنائی یا شرطیہ : وہ فعلِ ماضی جس میں کوئی تمنا یا شرط پائی جائے۔ جیسے : کاش تم پہلے چلے ہوتے تو ٹرین ضرور مل جاتی۔ خدا تمھیں بخیر رکھے۔ جملے کے آخر میں رہتے، پیتے، یا کرے، ہووے وغیرہ جیسے الفاظ ہیں تو سمجھ لیجیے کہ فعلِ ماضی تمنائی ہے۔

متعلّق فعل

تعریف : وہ لفظ جو کسی فعل، صفت اور دوسرے متعلّق فعل کے معنی میں اضافہ کرے۔ اس میں عام طور پر کسی فعل کے ہونے کی جگہ، وقت، طریقہ اور سبب کو بیان کیا جاتا ہے۔ جیسے : آج، کل، یہاں، وہاں، اس لیے، کیوں کہ، وغیرہ۔
ان کا استعمال عموماً فعل کے پہلے یا جملے کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے : میں کل گھر گیا تھا، وہاں کون جا رہا ہے؟ آج بچّے کیوں نہیں آئے؟

حروف

حروف وہ غیر مستقل الفاظ ہیں جو تنہا لکھنے یا بولنے میں کوئی معنی نہ دیں۔ جیسے : کا، کی، کو، تک، پر، اسے وغیرہ۔
حروف کی چار قسمیں ہیں :

(۱) ربط (۲) عطف (۳) تاکید (۴) فجائیہ

۱۔ ربط : یہ وہ حروف ہیں جو لفظوں کے باہمی تعلّق کو بتاتے ہیں۔ جیسے : اس کا گھوڑا، زید کی بکری، میں نے کہا، اس سے کہو وغیرہ۔ ان میں کا، کی، نے، سے حروفِ ربط ہیں۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

۲۔ عطف : یہ دو لفظوں یا دو جملوں کو جوڑنے کا کام کرتے ہیں۔ جیسے : صبح وشام، بچّے اور بوڑھے۔ ان میں 'و' اور 'اور' حروفِ عطف ہیں۔

۳۔ تاکید : اسے حرفِ تخصیص بھی کہتے ہیں۔ یہ فاعل کے بعد تاکید کے لیے آتا ہے۔ جیسے : میں نے تم سے ہی کہا تھا۔ اس جملے میں 'ہی' حرفِ تاکید ہے۔

۴۔ فجائیہ : وہ حروف جو جوش اور جذبے میں بے اختیار زبان سے نکل جائیں۔ جیسے : اخّاہ، آہا، چھی چھی، آہ، وغیرہ۔

متضاد الفاظ

(اضداد)

جو الفاظ معنی کے اعتبار سے ایک دوسرے کے مخالف ہوں انھیں متضاد الفاظ کہتے ہیں۔ جیسے : دن۔رات، آسمان۔زمین۔

یہ بات ذہن نشیں رہے کہ متضاد الفاظ کا ایک ساتھ استعمال انھی الفاظ کے لیے مخصوص ہے جو اہلِ زبان کے یہاں مستعمل ہیں۔ اس میں کسی طرح کا تغیر رواج اور روزمرّے کے خلاف سمجھا جائے گا۔ جیسے : اوّل وآخر، آفتاب وماہتاب، لیل ونہار، زمین وآسمان، نشیب وفراز۔ اب اگر کوئی آفتاب وقمر یا لیل ودن لکھے تو غلط ہوگا۔ کیوں کہ وہ روزمرّہ کے خلاف ہوگا۔

اضداد دو قسم کے ہوتے ہیں (۱) وہ جن کے لیے علاحدہ علاحدہ الفاظ مقرّر ہیں (۲) وہ الفاظ جو کسی علامت نفی (سابقہ) کے ذریعہ بنائے جاتے ہیں یعنی ا، ک، ان، ن، بد، برتا، بی، لا، غیر، عدم وغیرہ جیسے الفاظ لفظ کے شروع میں شامل کر کے۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

اضداد کی فہرست

لفظ	ضد	لفظ	ضد	لفظ	ضد
شروع	آخر	شادی	غم	کفر	ایمان
قریب	بعید	خوب صورت	بدصورت	حقیقت	مجاز
خشک	تر	نرم	سخت	حقیقی	مجازی
جدید	قدیم	زیر	زَبر	امید	یاس، ناامیدی
جنّت	جہنّم	دَیر	حرم	رنج	خوشی
مختصر	طویل	مِہر	ماہ	نیکی	بدی
خرید	فروخت	بحر	بر	تحریر	تقریر
بہشت	دوزخ	آمد	رفت	خارج	داخل
داخل	خارج	ظاہر	باطن	قلیل	کثیر
ارض	سما	حسن	قبح	ترقّی	تنزّلی
اعلا	ادنا	حسین	قبیح	امانت	خیانت
آغاز	انجام	سزا	جزا	قید	آزاد
رحم	ظلم	سعد	نحس	خوش اخلاق	بداخلاق
خلوت	جلوت	سفر	حضر	خوش نما	بدنما
حرکت	سکون	صدق	کذب	گل	خار
ازل	ابد	صغیر	کبیر	لاغر	فربہ
نور	ظلمت	پسر	دختر	فانی	باقی
جزو	کُل	خوشبو	بدبو	فنا	بقا
راست	چپ، کج	عیاں	نہاں	بینا	نابینا
روشن	تاریک	خوش گوار	ناگوار	امانت	خیانت

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

لفظ	ضد	لفظ	ضد	لفظ	ضد
سخی	بخیل	تُو	کہنہ	سعد	نحس
شک	یقین	طلوع	غروب	کوتاہ	دراز
لطیف	کثیف	متحد	منتشر	ثواب	عذاب
پیری	شباب	رحم دل	سنگ دل	شاد	ناشاد
اصل	نقل	طاق	جفت	مقدم	موخر
ارزاں	گراں	لائق	نالائق	کافر	مومن
سست	چست	تنگ	کشادہ	شریف	رذیل
سود	زیاں	پس	پیش	شرافت	رذالت
فایدہ	نقصان	آمد	خرچ / رفت	قلّت	کثرت
عروج	زوال	بلند	پست	اقلیت	اکثریت
آباد	برباد / ویران	پختہ	خام	قدرتی	مصنوعی
توقیر	تحقیر	خوشی	غم	تفصیلی	اجمالی
خادم	مخدوم	تاخیر	تعجیل	تعریف	توہین
غرور	انکسار	حاکم	محکوم	تنگ	فراخ
خِرد	جنوں	مد	جزر	جدید	قدیم
خُرد	کلاں	مستعمل	متروک	طول	عرض
امام	مقتدی	عام	خاص	طاقت ور	کمزور
آغاز	انجام	عیب	ہنر	مختصر	مفصّل
غریب	امیر	قید	آزاد	عرش	فرش
محبّت	نفرت	آبادی	ویرانی	تُرش / تلخ	شیریں
ہجر	وصال	لعنت	رحمت	فراق	وصال
جلی	خفی	حاضر	غائب	ممکن	ناممکن
ابتدا	انتہا	کم	بیش	ہار	جیت
				مشرق	مغرب

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

لفظ	ضد	لفظ	ضد	لفظ	ضد
جنگ	امن	آسان	مشکل	رزم	بزم
حلال	حرام	حق	باطل	مدح	ذم
خواب	حقیقت	بہار	خزاں	صبح	شام
ماضی	حال	اقرار	انکار	جاہل	عالِم
نفع	نقصان	اتفاق	اختلاف	مختار	مجبور
نشیب	فراز	سرما	گرما	سہل	دشوار
اندھیرا	اجالا	رنگین	سادہ	قُرب	بُعد
عزّت	ذلّت	واحد	جمع	نیک	بد
خیر	شر	آکاش	پاتال	آزادی	غلامی
عوام	خواص	سوز	ساز	عِلم	جہل
عدم	وجود	فتح	شکست	انسان	حیوان
غلام	آقا	مفرد	مرکّب	اصلی	نقلی
روز	شب	روشنی	تاریکی	موجود	معدوم
مضبوط	کمزور	زندگی	موت	ہستی	نیستی
آسمان	زمین	دوست	دشمن	عاشق	معشوق
عذاب	ثواب	دور	نزدیک	مدعی	مدعاعلیہ
شمال	جنوب	مفید	مضر	مشرق	مغرب
نقد	ادھار	نر	مادہ	حیات	موت

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

مترادفات

بات میں زور اور اثر پیدا کرنے کے لیے اکثر دو ایسے الفاظ کا استعمال روزمرّہ کی گفتگو میں کیا جاتا ہے جن کے معنی اکثر ایک جیسے ہوتے ہیں۔ ایسے الفاظ ہم معنی یا مترادفات کہلاتے ہیں۔ جیسے، رنج وغم، عجیب وغریب، عزیز واقارب وغیرہ۔

یہ قابلِ توجہ امر ہے کہ مترادف الفاظ آپس میں مل کر ایک خاص آہنگ خلق کرتے ہیں۔ حسن وخوبصورت اور دوست ورفیق کی جگہ پر حسین وجمیل اور دوست واحباب کہنا اور لکھنا زیادہ صحیح اور مناسب سمجھا جاتا ہے۔ ہر مترادف لفظ کے استعمال کا اپنا محل ومقام ہوتا ہے۔ لہٰذا بولنے اور لکھنے میں اس بات کا خاص طور پر دھیان رکھنا چاہیے۔

مترادف الفاظ کی مختصر فہرست

حسن۔جمال	قدر۔منزلت	دکھ۔درد	تباہ۔برباد
سرسبز۔شاداب	خط۔کتابت	دھن۔دولت	نوکر۔چاکر
عشق۔محبت	ذلّت۔خواری رسوائی	سمجھ۔بوجھ	یار۔دوست
نظم۔نسق	عیش۔عشرت	کام۔کاج	قحط۔اکال
ہوش۔حواس	روک۔ٹوک	مال۔متاع	صلح۔آشتی
چھان۔بین	سیر۔سیاحت	شرم۔حیا	لونڈی۔باندی
غور۔فکر رخوض	دوستی۔رفاقت	ڈر۔خوف	گرد۔غبار
خوش۔خرم	تب۔تاب	حسد۔بغض	ساز۔سامان
نورچشم۔لختِ جگر	قید۔بند	غیظ۔غضب	دشمنی۔عداوت
عدل۔انصاف	عجیب۔غریب		

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

متشابہ الصّوت الفاظ اور ان کا معنوی فرق

اردو زبان میں کچھ الفاظ ایسے ہیں جن کے تلفظ میں کوئی خاص فرق نہیں۔ لیکن تحریری اور معنوی اعتبار سے ان میں فرق ہوتا ہے۔ ایسے الفاظ کو متشابہ یا متشابہ الصّوت (ملتے جلتے) الفاظ کہتے ہیں۔ ایسے الفاظ میں صوتی اعتبار سے کوئی نمایاں فرق نہیں ہوتا ہے۔ جیسے صدا (سدا)۔ اس طرح کے الفاظ اور ان کے معانی یہاں لکھے جا رہے ہیں جو املا یا اعراب کے فرق کے باوجود آپس میں صوتی اعتبار سے یکسانیت رکھتے ہیں۔

الفاظ	و معانی	متشابہ الفاظ		الفاظ	و معانی	متشابہ الفاظ	
ابد	ہمیشہ	عبد	بندہ	اسراف	بے جا خرچ کرنا	اصراف	صرف کرنا
ارض	زمین	عرض	چوڑائی، پیش کرنا	اصرار	ضد کرنا	اسرار	چھپانا۔ بھید
اقرب	سب سے زیادہ قریب	عقرب	بچھو	باد	ہوا	بعد	پیچھے
بحر	سمندر، شاعری کے لیے مخصوص وزن	بہر	واسطے، لیے	تحلیل	گھلنا، گھولنا	تہلیل	لا الہ الا اللہ کہنا
جال	پھندا	جعل	دھوکا، نقل	خار	کانٹا	خوار	ذلیل
داعی	بلانے والا	دائی	لونڈی، نوکرانی	سلاح	ہتھیار	صلاح	مشورہ
سفر	سیاحت	صفر	ایک عربی مہینے کا نام	صواب	درست	ثواب	جزائے خیر
عرب	مشہور ملک	ارب	گنتی کا ایک عدد	عمارت	محل	امارت	سرداری
حاجی	حج کرنے والا	ہاجی	برائی بیان کرنے والا	اصل	جڑ	عسل	شہد
آلہ	اوزار	اعلا	بلند، عمدہ	آم	ایک مشہور پھل	عام	مشہور، عمومی حیثیت کا مالک
آج	موجودہ دن	عاج	ہاتھی کا دانت	الم	رنج و غم	علم	جھنڈا
بے باک	بے خوف	بے باق	حساب چکا دینا	تیرہ	اندھیرا	تیرہ	ایک عدد۔ ۱۳
حامی	حمایت کرنے والا	ہامی	ہامی بھرنا۔ ہاں کہنا	حال	حالت	ہال	بڑا کمرا
خورد	کھانا۔ طعام	خُرد	چھوٹا ۔ کم عمر	دانا	عقل مند	دانہ	اناج
زکی	پاک صاف زکات دینے والا	ذکی	عقل مند	زن	عورت	ظن	گمان

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

شُہَدا	شہید کی جمع	شُہدا	بدمعاش	صحاب	ساتھی	سحاب	بادل
طاق	ماہر، محراب	تاک	انگور کی لت	طعن	طنز	تان	راگ
قاش	پھانک	کاش	کلمۂ حسرت	لال.	سرخ رنگ	لعل	سرخ قیمتی پتھر
کثرت	زیادتی	کسرت	ورزش	گذارش	چھوڑ دینا	گزارش	عرض کرنا

سابقے

قواعد کی اصطلاح میں وہ الفاظ یا حروف جو کسی مستقل لفظ کے شروع میں آ کر نئے الفاظ کی تشکیل میں مدد کریں، انھیں سابقہ کہتے ہیں۔

بہت سے ایسے الفاظ ہیں جن کے پہلے سابقے لگا کر انھیں اسم صفت بنا لیا گیا ہے۔ جیسے :

لفظ	معنی	مثال
اَ	نہیں	اٹل، امٹ، امر، اتھاہ، اچھوت
ان	نہیں	ان پڑھ، انمول، انجان، ان بن
ن	نہیں	نڈر، نکما، نگوڑا، نہتّھا
بے	نہیں	بے وقوف، بے شک، بے کار، بے ایمان، بے سلیقہ، بے صبری، بے غرض، بے گناہ
غیر	نہیں	غیر حاضر، غیر ممکن، غیر ضروری، غیر موزوں
لا	نہیں	لاحاصل، لاولد، لاوارث، لازوال، لافانی
اہل	واسطے، لیے	اہلِ وطن، اہلِ قلم، اہلِ علم، اہلِ زبان
با	ساتھ	بااثر، باادب، باغیرت، بااختیار، باخبر، باضابطہ، باقاعدہ
بد	برا	بدمزاج، بدچلن، بدتمیز، بدبو
بر	پر	بروقت، برتر، برحق، برخلاف، برطرف
پَر	دوسرا (ہندی)	پردیش، پردھان، پرلوک
پُر	بھرپور (فارسی)	پُروقار، پُرآشوب، پُرنم، پرزور، پُردرد

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

پا	پیر (فارسی)	پاپوش، پاپیادہ، پاجامہ، پامال، پازیب
پیش	آگے (فارسی)	پیش قدمی، پیش دستی، پیش خدمت، پیش لفظ
خوش	اچھا (فارسی)	خوش حال، خوش قسمت، خوش بیاں، خوش اخلاق
خود	اپنا (فارسی)	خودستائی، خودبیں، خودغرض، خودفراموش
ذی	والا (عربی)	ذی روح، ذی شعور، ذی شان، ذی علم
در	میں (فارسی)	درگاہ، در پردہ، دراصل، درحقیقت
زبر، زیر	اوپر، نیچے (فارسی)	زبردست، زیردست، زیربار، زیرسایہ، زیرآب
شہ، شاہ	بڑا (اسم مکبّر)	شہتیر، شہوار، شہ رگ، شاہ کار، شاہ راہ
سر	بڑائی کے لیے (فارسی)	سرفراز، سربلند، سرسبز، سرپرست، سرفہرست
صاحب	والا (عربی)	صاحب خانہ، صاحب دل، صاحب زادہ
صدر	اعلا (عربی، فارسی)	صدر مقام، صدر نشیں، صدر مدرّس، صدر مملکت، صدر محاسب
عالی	بڑا۔ بلند	عالی مقام، عالی ہمّت، عالی جناب، عالی شان
عدم	نہیں	عدم موجودگی، عدم تعاون، عدم اعتماد
کم	تھوڑا (فارسی)	کم عقل، کم سخن، کم گو، کم یاب، کم زور

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)